97987 ـ زنا سے حاملہ عورت سے وضع حمل اور نفاس کے بعد شادی کرنا

سوال

ایك شخص نے عورت سے زنا كیا اور وہ عورت زنا سے حاملہ ہو گئی بچے كی ولادت اور چالیس یوم ختم ہونے سے قبل ہی نفاس كا خون ختم ہونے كے بعد اسی شخص سے شادی كر لی كیا یہ عقد نكاح صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اس عورت پر واجب تھا كہ وہ اس عظیم جرم سے توبہ كرے كیونكہ زنا كبیرہ گناہ اور عظیم جرم اور بہت بڑی فحاشی ہے، اور پھر زانی كے لیے دنیا و آخرت میں شدید سزا كی وعید آئی ہے، لیكن جو شخص اللہ كی طرف رجوع كرتا ہوا اللہ كے سامنے توبہ و استغفار كرے اور اپنی اصلاح كر لے تو اللہ اس كی توبہ قبول كر كے اس كے گناہ نیكیوں میں بدل دیتا ہے.

جیسا كہ اللہ سبحانہ كے درج ذیل فرمان میں بیان ہوا ہے:

اور وہ لوگ جو اللہ كے ساتھ كسی دوسرے كو معبود نہیں بناتے اور كسی ایسے شخص كو جسے قتل كرنا اللہ تعالی نے حرام كیا ہے وہ بجز حق كے اسے قتل نہیں كرتے، اور نہ وہ زنا كے مرتكب ہوتے ہیں، اور جو كوئی یہ كام كرے وہ اپنے اوپر سخت وبال لائیگا .

اسے قیامت كے روز دوہرا عذاب دیا جائیگا، اور وہ ذلت و خواری كے ساتھ ہمیشہ اسی میں رہیگا .

سوائے ان لوگوں كے جو توبہ كریں اور ایمان لائیں اور نیك كام كریں، ایسے لوگوں كے گناہوں كو اللہ تعالی نیكیوں میں بدل دیتا ہے، اور اللہ بخشنے والا مہربانی كرنے والا ہے الفرقان (68 ـ 70).

اور ایك مقام پر ارشاد باری تعالی ہے:

اور یقینا میں بہت بخشنے والا ہوں جو توبہ كریں اور ایمان لائیں اور نیك عمل كریں اور راہ راست پر بھی رہیں طہ (82).

اس عورت کو چاہئے کہ اللہ تعالی نے اس کی ستر پوشی کی ہے تو وہ اسے ظاہر مت کرے، اور کسی کو بھی اس خبر مت دے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" ان گندی اشیاء سے اجتناب کرو جن سے اللہ سبحانہ و تعالی نے منع کیا ہے، اور جو کوئی شخص بھی ان کا شکار ہو جائے تو وہ اللہ کی ستر پوشی سے ستر حاصل کرے "

اسے بیہقی نے روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (149).

دوم:

زانی مرد کے لئے زانی عورت سے نکاح کرنا جائز نہیں، لیکن اگر وہ توبہ کرے لے تو ایسا کرنا جائز ہیں کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی نے ایسا کرنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے:

زانی مرد زانی عورت اور مشرك عورت کے علاوہ کسی اور سے نکاح نہیں کرتا، اور مؤمنوں پر یہ حرام کیا گیا ہے . النور (3).

اس لیے اگر شادی سے قبل دونوں توبہ کر چکے ہوں تو ان کا نکاح صحیح ہے، لیکن اگر نکاح توبہ سے قبل ہو تو ان کا نکاح صحیح نہیں ہو گا، اس کی تفصیل سوال نمبر (85335) کے جواب بیان ہو چکی ہے آپ اس کا مطالعہ کریں.

رہا اس عورت سے نفاس کا خون ختم ہونے اور چالیس یوم سے قبل نکاح کرنا تو یہ عقد صحیح ہونے پر اثرانداز نہیں ہو گا، کیونکہ ۔ اکثر علماء کے ہاں ۔ زنا کی عدت گزرنے کا انتظار کرے اور عدت گزرنے کے بعد اگر چاہے تو نکاح کرے چاہے نفاس کے فترہ میں ہی، اور اس کی عدت وضع حمل سے ختم ہو جائیگی.

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

اگر کوئی شخص کسی عورت سے زنا کرے اور توبہ کے چار ماہ بعد اس سے نکاح کر لے تو کیا اس کا نکاح صحیح ہے ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا:

" زانی عورت سے نکاح کرنا صحیح نہیں، اور زانیہ عورت کے توبہ کرنے اور عدت ختم ہونے سے قبل نکاح کرنا صحیح نہیں ہے " انتہی

دیکھیں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (18 / 383).

جواب کا خلاصہ یہ ہوا:

اگر تو ان دونوں نے عقد نکاح سے قبل توبہ کر لی تو ان کا نکاح صحیح ہے، اور اگر توبہ نہیں کی تھی تو نکاح صحیح نہیں بلکہ توبہ کرنے کے بعد دوبارہ نکاح کرنا لازم ہے.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ ان کی توبہ قبول فرمائے.

واللہ اعلم .